___/___/202 Day:______

Name : Sobia
Batch : 47
Assignment: Islamic Studies
Assignment NO: 3
Topic: Fasting (Roza)
Submitted to: Sir Muhammad Raza Ansari

Question statement?

روزہ

معنی و مفہوم:

روزہ ایک اہم بدنی عبادت ہے۔ روزہ کے لیے عربی کا لفظ صوم استعمال ہوتا ہے جس کا معنی ہے کسی کام سے رکنا۔ روزہ ایک مخصوص وقت کے لیے کھانے پینے اور جماع سے رکنے کا نام ہے۔ مسلمانوں پر سال میں ایک مہینہ رمضان المبارک کے روزے فرض کیے گئے ہیں۔ یہ مہینہ کبھی انتیس دن کا ہوتا ہے اور کبھی تیس دن کا

روزہ کی فرضیت و اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں:

روزہ کی فرضیت و اہمیت سے متعلق بہت سے ارشادات ربانی اور نبوی موجود ہیں جن سے ہم چند ایک کا ذکر کر رہے ہیں۔

آیاتِ قرآنیہ:

ترجمہ: اے لوگوں جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو۔ چند مقرر دنوں کے روزے ہیں (سورۃ البقرہ آیت نمبر 183، 184)

ترجمہ: رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔ پس تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے اس کو لازم ہے کہ اس مہینے کے روزے رکھے۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 185)

ترجمہ: اور کھاؤ اور پیو۔ یہاں تک کہ تم کو سیاہ دھاری
سے صبح کی سفید دھاری نمایاں نظر آجائے۔ پھر
رات تک روزہ پورا کرو۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 187)

احادیث نبویہ: (1)

حدیث نمبر 1: حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں (2)
کہ حضور اکرمؐ نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور دوسروں کا
بھی اس کا حکم دیا لیکن جب رمضان کے روزے فرض
ہو گئے تو عاشورہ کا روزہ (نفل) ترک ہو گیا۔

حدیث نمبر 2:
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ:
"جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں"۔ (3)

حدیث نمبر 3:
حضرت ابوہریرہؓ سے ہی دوسری روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ (4)
"جب رمضان شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے (5)
ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور (6)
شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں" (7)

Bring neatness.

حدیث نمبر 4: (8)
حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ:
"چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر روزے (9)
ختم کرو اور اگر بادل آجائے تو تیس دن پورے کرو"۔

حدیث نمبر 5:
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ: (10)
"جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے شب قدر (11)
میں قیام کیا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے اور (12)
جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان
کے روزے رکھے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے"۔

حدیث نمبر 6: (13)
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ: (14)
"روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک وہ افطار کے
وقت خوش ہوتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے (15)
مالک سے ملے گا تو اپنے روزے کے ثواب کی وجہ
سے خوش ہوگا"۔ (16)

روزہ کے احکام:

ذیل میں روزہ کے احکام میں سے چند اہم کا ذکر کیا جارہا ہے:

(1) روزہ رکھنے کے لئے نیت ضروری ہے

(2) رمضان کے روزہ کی نیت صبح صادق کے طلوع سے قبل کرنی چاہیے۔ البتہ اگر کوئی اس وقت نیت نہیں کرسکا تو طلوع صبح صادق سے غروب شمس کے کل وقت کے نصف تک بھی اگر وہ نیت کرلے تو روزہ ہوجائے گا، بشرطیکہ اس نے (اس) وقت تک کچھ بھی کھایا پیا نہ ہو اور جماع نہ کیا ہو۔

(3) روزے کا وقت صبح صادق کے طلوع سے غروب آفتاب تک ہے

(4) روزہ میں کھانے پینے اور جماع سے رکا جاتا ہے

(5) بھول کر کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(6) نیند میں احتلام ہوجانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(7) قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(8) اگر جان بوجھ کر منہ بھر کر قے کی جائے تو قضا لازم ہوگی البتہ کفارہ نہیں ہوگا۔

(9) پیٹ یا سر کے زخم پر ایسی دوائی لگائی جائے کہ اس کا [illegible] اندر [illegible] روزہ ٹوٹ جائے گا۔

Use subheadings and paragraphs; not points.

(10) کسی چیز کے صرف چکھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(11) جان بوجھ کر روزہ توڑنے سے قضا بھی لازم ہوگی اور کفارہ بھی۔

(12) عورت کے لئے جائز ہے کہ اگر کوئی بغیر روزہ کے قریب موجود نہیں ہے تو روزہ کی حالت میں بچے کے لئے کھانا چبا کر اسے کھلائے۔

(13) مریض اور مسافر کو روزہ موخر کرنے کی اجازت ہے

(14) حاملہ یا بچے کو دودھ پلانے والی کو اگر بچے کے متعلق خدشہ ہو تو اس کے لیے بھی روزہ موخر کرنا جائز ہے۔

(15) حیض اور نفاس والی عورت روزے نہ رکھے اور بعد میں ان کی قضا کرے۔

(16) بوڑھا آدمی جو روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو، وہ ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کا کھانا کفارہ دے۔

___/___/202   Day:______

(17) رمضان کے درمیان بلوغت یا قبول اسلام سے صرف باقی روزے لازم ہوں گے پہلے روزے جو گزر چکے ان کی قضا لازم نہیں ہے۔

(18) اگر کوئی یہ سمجھ کر کھاتا رہے کہ ابھی صبح صادق طلوع نہیں ہوئی اور بعد میں معلوم ہو کہ صبح صادق تو طلوع ہو چکی تھی تو اب اس کی صرف قضا ہوگی کفارہ نہیں۔

(19) اگر یہ سمجھ کر روزہ افطار کر لیا کہ سورج غروب ہو چکا ہے اور بعد میں معلوم ہوا کہ سورج غروب نہیں ہوا تھا تو اس کی بھی صرف قضا ہوگی کفارہ نہیں۔

(20) روزہ انجکشن لگانے سے نہیں ٹوٹتا

(21) اضطراری حالت میں روزہ قبل از وقت افطار کیا جاسکتا ہے اور اس کی قضا ہوگی کفارہ نہیں۔

روزہ کے انفرادی و اجتماعی زندگی پر اثرات:

انفرادی زندگی پر اثرات:

(1) تعمیر سیرت:

روزہ دار چونکہ ایک پورا مہینہ گناہ و عصیان بلکہ عام حالات میں کچھ جائز امور سے بھی اجتناب کرتا ہے، اس سے باقی مہینوں میں بھی اسکی سوچ میں تبدیلی آتی ہے اور وہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہے اور اسکی سیرت کی تعمیر ہوتی ہے اور وہ نیکی کی پاکیزگی کی طرف مائل ہوتا ہے۔

(2) ضبط نفس:

روزہ کی حالت میں چونکہ کچھ ایسے امور سے بھی ایک مخصوص وقت میں اجتناب برتا جاتا ہے جو کہ عام حالات میں جائز اور روا ہوتے ہیں، اس سے روزہ دار میں اپنی نفسانی خواہشات پر کنٹرول اور ضبط نفس کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے

(3) نامساعد حالات کی تیاری:

روزہ میں بھوک و پیاس برداشت کرنے سے انسان میں یہ صلاحیت پیدا ہوتی ہے کہ اگر کبھی اس پر فاقہ کشی وغیرہ جیسے نامساعد حالات بھی آجائیں تو وہ ان سے گھبراتا نہیں ہے

(4) بیماریوں سے تحفظ:

جدید تحقیقات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ایک ماہ کے مسلسل روزے کئی قسم کی بیماریوں سے تحفظ کا باعث بنتے ہیں اور خاص طور پر معدے کی اصلاح میں معاون ہیں

____/____/202 Day:________

(5) فلاح اُخروی کی امید:

روزہ دار کے دل میں اُخروی فلاح کی امید پیدا ہوتی ہے اور وہ مایوسی کے تاریک سایوں سے باہر آجاتا ہے۔

(6) رضائے الٰہی کا حصول:

روزہ رضائے الٰہی کے حصول کا بھی ذریعہ ہے اور ظاہر ہے جسے رضائے الٰہی حاصل ہو گئی اسے گویا دنیا و آخرت کی سب دولتیں مل گئیں۔

[illegible]

Add more arguments.

(1) اخوت و مساوات

رمضان المبارک کا پورا مہینہ جب مسلمان اکٹھے بھوک پیاس برداشت کرتے ہیں اور عبادت کی طرف مائل رہتے ہیں تو ان [illegible]

Add relevant examples as well.

(2) باہمی ہمدردی

روزہ دار جب بھوک و پیاس برداشت کرتا ہے تو اس کے دل میں ان غریبوں کے لیے احساس بیدار ہوتا ہے کہ جو فاقہ [illegible] معاشرہ

Conclusion is missing.

میں باہمی ہمدردی کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔

(3) اخلاقی اقدار کا فروغ:

جب معاشرہ میں باہمی ہمدردی کے جذبات پیدا ہو جائیں [illegible]

Work on paper presentation and

میں ان احساس رکھنے والوں کے لیے بھی غریبوں و یتیموں کے

structure of the answer.

[illegible] اخلاقی اقدار کو فروغ حاصل ہوگا۔

(4) اعلیٰ روایات کی ترویج:

جب معاشرہ میں باہمی ہمدردی کے جذبات ہوں گے اور اخلاقی اقدار کو فروغ حاصل ہوگا تو معاشرہ اچھائیوں اور نیکیوں کی طرف مائل ہوگا اور اس طرح معاشرہ میں اعلیٰ روایات کی ترویج ہوگی۔

7/20

(5) خوبصورت معاشرہ کی تشکیل:

جب معاشرہ میں باہمی ہمدردی کے جذبات ہوں، اخلاقی اقدار کو فروغ ہو اور اچھائیوں اور نیکیوں کی طرف لوگوں کا رجحان ہو تو یقیناً وہ معاشرہ ایک خوبصورت اور مثالی معاشرہ بن جائے گا۔